



سوال

(863) قیامت کے روز انسان ماں کے نام سے اٹھایا جائے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قیامت کے روز انسان ماں کے نام سے اٹھایا جائے گا یا باپ کے نام سے؟ حافظ محمد فاروق

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے: {يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ اُنْثَاٍ بِاُمِّهَا فَمَنْ اُوْتِيَ كِتَابًا بَيْنَ يَدَيْهِ فَاُوْتِيَ بِهَا يَرْحَمْنَا وَكَانَتْ نَضْرًا وَاُولٰٓئِكَ يَفْرٰوُنَ كِتَابًا بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَلَا يَلْمُزُوْنَ فِتْنًا} [3] جس دن ہم بلائیں گے تمام لوگوں کو ان کے عمل نامہ کے ساتھ سو جس کو ملا اس کا اعمال نامہ اس کے دلہنے ہاتھ میں سو وہ لوگ پڑھیں گے اپنا اعمال نامہ اور ظلم نہ ہو گا ان پر ایک دھاگے کا [تو لوگ قیامت کے روز اپنے اپنے اعمال ناموں کے ساتھ بلائے جائیں گے۔] صحیح بخاری میں ہے {عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْغَاوِرَ يُرْفَعُ لَدَىٰ لَوْائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ بِيْهِ غَدْرَةٌ فَلَانَ بْنِ عَلَانَ} رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ خان کے لیے قیامت کے دن جھنڈا اٹھایا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی خیانت ہے۔ اس حدیث پر امام بخاری نے باب قائم کیا ہے باب نایزعی الناس بابا نعم یعنی قیامت کے دن باپ کے نام سے پکارا جائے گا [4]

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[13] [الاسراء، ١٥، ١٥] [4] [كتاب الادب ج ١، ٤٤٤]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 544



محدث فتویٰ